

کوئی وعدہ نہیں

کوئی دعویٰ نہیں

روحانی درسگاہ ، دارالعمل چشمیہ ، لاہور کی طرف سے ”حروف صوامت“ کے خاص اعمال کا خاص روحانی تحفہ جو ہر مقصد کے حصول کیلئے مجرب ہے

جنتی کائنات

حروف صوامت ایک ایسا علم ہے جس سے تقریباً ہر زبان کی کام کیا جاسکتا ہے۔ کوئی عمل ایسا نہیں جس سے عملیاتی کام 80 سے 90 فیصد کئے جاسکیں سوائے حروف صوامت کے۔
جنات کی تخیل کی طرح کے خطرناک اعمال کرنے کے بعد جو توفیقیں حاصل ہوگی یہی وہ بھی کبھی ایسے کام حل نہیں کر پائیں جو حروف صوامت کا عامل آرام سے کر لیتا ہے۔

لاہور

دارالعمل چشمیہ
لاہور پاکستان
روحانی درسگاہ
قائم شدہ
1994

سرپرست: ابو ناغہ خالد مقبول عارفت حفظہ اللہ

ظروف کتابت کا پتہ: پوسٹ بکس 9119 لاہور۔ پوسٹ کوڈ 545707 +92-332-7772772

(دفتر): 042-35410586 (دفتر): 0343-7772772 (سے ٹام 5 بجے تا دوپہر اور آوار)

ruhanidarsgah@gmail.com ruhanidarsgah

ruhanidarsgah /in/ruhanidarsgah ruhanidarsgah

ruhanidarsgah.blogspot.com +ruhanidarsgah97 darulamalchishtia

خصیصہ اولیٰ و فضیلاحت

دار العمل چیشیہ کی روحانی درسگاہ اور دیگر تمام شعبہ جات کی لاہور

مرکزی دفتر کے علاوہ کوئی شاخ نہیں۔ ندی کوئی نمائندہ مقرر ہے اور نہ ہی کسی کو اجازت دی گئی ہے کہ وہ ادارے کے نام پر کوئی معاملہ کر سکے۔ اسی طرح عملیات سیکھنے کے لئے خصوصی طور پر یہ بات ذہن نشین رکھیں کہ ادارے کی طرف سے کسی کو بھی ادارے کے اعمال آگے سکھانے کی اجازت نہیں۔ ایسا کرنے والے کی باطنی مدد ختم ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے وہ رجعت کا شکار ہو جاتا ہے۔ چند روپوں کے لئے اپنی دنیا اور آخرت بھی خراب ہو تی ہے۔ ادارے سے سیکھنے والے تمام طالب علموں کا یہ حلف ہوتا ہے کہ سیکھے گئے اعمال، بغیر سکھانے کی اجازت حاصل کئے، آگے نہیں سکھائیں گے۔ مگر افسوس کہ کچھ نا عاقبت اندیش افراد ایسا کرتے ہیں۔ اپنا بھی نقصان اور آگے سیکھنے والوں سے بددیانتی کیونکہ جب خود کے پاس طاقت نہیں تو آگے کیا دی جائے گی۔ اور ایسا کام عموماً وہ افراد زیادہ کرتے ہیں جو شروع میں قریب ہونے کی کوشش کرتے ہیں اور لوگوں کو یہ تاثر دیتے ہیں کہ ”ہم بہت خاص ہیں۔“ لہذا ایسے تمام افراد سے کوئی معاملہ کرنے پر، معاملہ کرنے والا اپنے نقصان کا خود ذمہ دار ہوگا۔ ادارہ ہر گز ذمہ دار نہ ہوگا۔

(ادارہ)

بندشی کا سر تاج عمل

بندش کے کئی اعمال ہیں۔ کچھ کا نتیجہ بہت جلد نکلتا ہے مگر دیر پا نہیں ہوتا، کچھ کا دیر سے نکلتا ہے مگر دیر پا ہوتا ہے۔ ”حروف صوامست“ عمل ہے جس کا نتیجہ بھی جلد ہی نکلتا ہے اور زیادہ مدت تک اثر ہوتا ہے۔ شرط صرف اتنی ہے کہ عمل کرنے والا باقاعدہ حامل ہو، گریہ میں زکوٰۃ نکالی ہو، صاحب عمل سے اجازت لئے کر زکوٰۃ نکالی ہو اور جب عمل کا طلسم یا تعویذ بنائے تو صحیح بنائے۔ ان شاء اللہ اصولوں کے مطابق چلنے والے کا عمل تیر کی طرح اثر کرے گا۔

حروف صوامست کی زکوٰۃ عموماً صبح اور چاند گرہن کے اوقات میں نکالی جاتی ہے۔ صبح گریہ میں جو زکوٰۃ نکالی جاتی ہے، وہ زیادہ طاقتور ہوتی ہے

بہت چاند گرہن کے۔

بندے نے کئی اساتذہ سے فیض پایا۔ گریہ کے وقت عمل میں اساتذہ کی آپس میں رائے کا اختلاف بھی ملا۔ کچھ نے کہا کہ دنیا میں جہاں بھی گریہ کر لے، اپنے علاقے میں عمل کر لینا چاہئے۔ کچھ نے کہا کہ گریہ جب سامنے ہو تو ہی عمل صحیح ہوتا ہے۔ بندے نے دوسری رائے کو ترجیح دی کیونکہ گریہ جہاں لگا ہوتا ہے، وہیں اپنے اثرات بھی مرتب کر رہا ہوتا ہے۔ سورج کہیں نکلے اور اثرات ہم پر پڑیں..... جب یہ نہیں ہوتا تو پھر گریہ کے اثرات کیسے آسکتے

ہیں؟ بہر حال اہل فن کی اپنی رائے ہے۔ جو جس کو خشک سمجھے، عمل کرے۔ بندے نے تو واضح فرق دیکھا ہے کہ جب گریہ لگا ہو اور عمل کریں تو عمل میں بخلی خدا عجیب تاثیر ہوتی ہے۔ اور جب کہیں اور لگا ہو اور عمل کیا جائے تو بہت کم ہی تاثیر دیکھنے میں آتی ہے۔ اب یہ خوش قسمتی کہیں کہ عمل کرنے والوں کو ایسے گریہ مل جائیں، جہاں وہ عمل کریں، وہاں نظر آئیں۔

گریہ کے اوقات میں غالباً جس عمل کی زکوٰۃ سب سے زیادہ نکالی جاتی ہے، وہ زکوٰۃ صوامست کا عمل ہے۔ حروف صوامست پر زیادہ بات تو نہیں کروں گا، بس اتنا کہوں گا کہ زکوٰۃ تو بہت لوگ نکالتے ہیں، کامیاب بھی ہوتے ہیں مگر سمجھ پیہمی کی کوئی آہٹا ہے۔ یعنی صحیح معنوں میں اس کا کھلاڑی کوئی کوئی ہوتا ہے۔ اور جو اس کا کھلاڑی ہوتا ہے، وہ ایسے کارنامے سر انجام دے سکتا ہے کہ جو وہ حال بھی نہیں کر سکتے جو جنات کو تباہ کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ عامل کی اپنی عقل پر منحصر ہے کہ وہ اس ہتھیار کو کیسے کیسے چلاتا ہے۔

حروف صوامست

حروف صوامست بے نقط حروف کو کہا جاتا ہے۔ یہ کل تیرہ (۱۳) حروف ہیں: ا، ب، د، د، د، د، ص، ط، ع، ک، ل، م، و، ہ۔

اس کو ملا کر اس طرح بھی لکھا جاتا ہے: ا، صد، ر، ص، ط، ع، ک، ل، م، و، ہ۔ ان سب حروف کے کل اعداد 543 بنتے ہیں۔ اسی لئے اس کی زکوٰۃ نکالتے وقت 543 مرتبہ ان حروف کو لکھا جاتا ہے۔

زکوٰۃ نکالنے کا طریقہ

پہلے لکھ کر دیکھ لیں کہ آپ کتنی دیر میں 543 بار اصد ر ص ط ع ک ل م و ہ لکھ سکتے ہیں۔ اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ آپ ایک سو دفعہ لکھیں اور وقت نوٹ کر لیں۔ جتنا وقت ایک سو کو لکھنے میں لگا ہے، اسی کے اعتبار سے 543 کو قیاس کر لیں اور تھوڑا زیادہ کر لیں۔ فرض کریں کہ دس منٹ میں آپ نے ایک سو لکھا۔ تو قریباً ایک گھنٹہ میں آپ 543 لکھ لیں گے۔ ایک گھنٹہ کے آپ دو حصہ کر لیں تو تیس منٹ جواب آتا ہے۔ اب گریہ کا جو عروج کا وقت ہو، اس سے آپ تیس منٹ کم کر لیں اور اس وقت لکھنا شروع کر دیں۔ یہ سب سے موثر وقت ہوتا ہے۔ دlund جب گریہ کے وقت کا آغاز ہو جائے تو آپ اس وقت بھی لکھ سکتے ہیں۔ مگر تا تیرہ منٹ کی ہوتی ہے۔ تیرہ بھی دھیان رکھیں کہ جب گریہ لگنا شروع ہو تو لکھنا شروع کر دیں۔ ایسا نہ ہو کہ جنتی لوگوں سے گریہ کا وقت دیکھ کر شروع کر دیں اور سامنے چاند یا سورج کو گریہ نہ لگنا شروع ہو۔

لکھنے کا طریقہ

اس کو لکھنے کا خاص طریقہ یہ ہے کہ لمبا سانس لیں اور سانس بند کر کے جتنا لکھا جائے، لکھ لیں۔ پھر سانس نکال کر دوبارہ اندر لیں اور پھر لکھیں۔ عام سفید کاغذ پر کالے مارکر، پوائنٹر، پین یا پھر کالی پنسل سے بھی لکھ سکتے ہیں۔ ایک لائن میں مکمل حروف صوامست کو لکھیں، چاہے تین یا چار یا زائد بار آجائے۔ لائن کے آخر میں توڑیں نہیں کیونکہ اس طرح بعد میں گلنے میں مشکل

ہوتی ہے۔ اگر ایک لائن میں پانچ بار لکھا ہے تو اب ہر لائن میں پانچ بار ہی لکھیں۔ اس طرح آپ کو آخر میں گنتے میں بہت آسانی ہوگی۔

اختصاصاً عمل

لکھنے کے بعد اس کاغذ کو کا لے کپڑے میں لپیٹ کر کسی دیران جگہ دبا دیں۔ یہ آپ کی زکوٰۃ مکمل ہوگئی اور آپ اس عمل کے حامل ہو گئے۔ رہی یہ بات کہ آپ کو کتنی کامیابی ملی، یہ اللہ تعالیٰ ہی کی مرضی ہے کہ کس کو کتنی کامیابی دے۔ دہا کہہ واپس آ کر درگاہت نقل شکرانے کے پڑھیں۔ اگر نقل نماز کا وقت نہ ہو تو جب وقت ملے، جلد شکرانے کے نقل ادا کریں۔

حروف صوامست کا نفاذ الیہ مزاج

غالب مزاج سے مراد یہ ہے کہ کسی بھی عمل کے جتنے حروف ہوں، ان کو آتش، بادی، آبی، خاکی میں تقسیم کیا جائے۔ جس مزاج کے حروف سب سے زیادہ ہونگے، وہی غالب مزاج اس عمل کا کہلائے گا۔

یہاں ایک نکتہ عرض کر دوں کہ حروف صوامست کو ملے ہیں اس لئے دیا جاتا ہے کہ حروف صوامست کا غالب مزاج ”خاکی“ ہے اور خاکی طریقے پر ہی زبردست چلتا ہے۔

غیر شریعی مقصد کے لئے عمل ہرگز نہ کریں

حروف صوامست چونکہ ”ہندش“ کا عمل ہے یعنی کسی بھی مقصد کے لئے مطلوب کو باندھنا۔ اس لئے شریعت کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ عمل کیا جائے۔

ہوتی ہے۔ اگر ایک لائن میں پانچ بار لکھا ہے تو اب ہر لائن میں پانچ بار ہی لکھیں۔ اس طرح آپ کو آخر میں گنتے میں بہت آسانی ہوگی۔

اختصاصاً عمل

لکھنے کے بعد اس کاغذ کو کا لے کپڑے میں لپیٹ کر کسی دیران جگہ دبا دیں۔ یہ آپ کی زکوٰۃ مکمل ہوگئی اور آپ اس عمل کے حامل ہو گئے۔ رہی یہ بات کہ آپ کو کتنی کامیابی ملی، یہ اللہ تعالیٰ ہی کی مرضی ہے کہ کس کو کتنی کامیابی دے۔ دہا کہہ واپس آ کر درگاہت نقل شکرانے کے پڑھیں۔ اگر نقل نماز کا وقت نہ ہو تو جب وقت ملے، جلد شکرانے کے نقل ادا کریں۔

حروف صوامست کا نفاذ الیہ مزاج

غالب مزاج سے مراد یہ ہے کہ کسی بھی عمل کے جتنے حروف ہوں، ان کو آتش، بادی، آبی، خاکی میں تقسیم کیا جائے۔ جس مزاج کے حروف سب سے زیادہ ہونگے، وہی غالب مزاج اس عمل کا کہلائے گا۔

یہاں ایک نکتہ عرض کر دوں کہ حروف صوامست کو ملے ہیں اس لئے دیا جاتا ہے کہ حروف صوامست کا غالب مزاج ”خاکی“ ہے اور خاکی طریقے پر ہی زبردست چلتا ہے۔

غیر شریعی مقصد کے لئے عمل ہرگز نہ کریں

حروف صوامست چونکہ ”ہندش“ کا عمل ہے یعنی کسی بھی مقصد کے لئے مطلوب کو باندھنا۔ اس لئے شریعت کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ عمل کیا جائے۔

جسب شبہ ہو کہ جائز ہے یا ناجائز تو کسی معتبر مفتی صاحب سے پوچھ کر بندش کے اعمال کریں۔ ویسے بھی بہتر ہے کہ کسی معتبر مفتی صاحب سے مسائل سمجھ لیں کہ کس کس جگہ نجاش ہے تاکہ آپ کبھی غلط عمل نہ کر بیٹھیں۔ جو آج کل کا ماحول ہے، اس میں بیبیوں کی خاطر اچھے اچھے حضرات بھی حرام میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

حروف صوابت کو استعمال کرنے کا طریقہ

جب بھی کسی مقصد کے لئے اس کا عمل کرنا ہو، تو سب سے پہلے اس کی عبارت بنائی جاتی ہے۔ عبارت بنانے میں چار حصوں کو مدنظر رکھیں:

(۱) آغاز (۲) مقصد

(۳) مطلوب (کبھی پر عمل کرنا ہے) (۴) مقصد کی تفصیلی عبارت

عالمین نے اس کے بہت طریقے لکھے ہیں مگر آسانی کے لئے صرف ایک طریقہ لکھتا ہوں جو سمجھنے میں بھی بہت آسان ہے اور ہمارے روزمرہ کے معمول میں بھی ہے۔

ایک مثال لیتے ہیں کہ عثمان بن پرین ایک شخص ہے، جس کا کام یہ ہے کہ لڑکیوں کو پھنساتا ہے، پھر شادی کرتا ہے، پھر لڑکی کی دولت، عزت اور جسم سے کھیل کر غائب ہو جاتا ہے۔ طلاق تک نہیں دیتا۔ ایسے شخص کو سبق سکھانا ہو تو شریعت نے ایسی صورت میں اجازت دی ہے کہ ایسے فاسق و فاجر شخص کا نکاح باندھ دیا جائے تاکہ وہ آئندہ کسی لڑکی کی زندگی کو خراب نہ کر سکے۔

اب چار نکاتوں کے لحاظ سے سمجھاتا ہوں۔

(۱) آغاز : آغاز میں لفظ ”بسم“ لکھنا ہوتا ہے۔

(۲) مقصد : نکاح

(۳) مطلوب : عثمان بن پرین

(۴) تفصیل : ہرگز کبھی نہ کر سکے۔

کامل عبارت یہ ہے گی:

نوٹ: عبارت میں ”بسم“ کا استعمال صرف سمجھانے کے لئے کیا ہے۔ یہ حرف صوابت کا طلسم بنانے وقت استعمال نہیں ہوتا۔

عبارت بنانے کے بعد اس عبارت کو حرف کو حرف نوڈ کر لکھیں گے اور وہ اس طرح کہ پہلی سطر میں ہم حرف صوابت کو لکھیں گے اور دوسری سطر میں ان حرف کے نیچے اصل عبارت کو حرف حرف کر لکھیں گے۔ اصل عبارت مقصد کی ہے۔ جب وہ ختم ہو جائے گی تو حرف صوابت والی بھی ختم تصور ہوگی۔ پھر ہم چار حرفوں کے الفاظ بنائیں گے۔ وہ اس طرح کیسا حرف

حروف صوابت کا، دوسرا عبارت کا، تیسرا حرف صوابت کا اور چوتھا عبارت کا۔ اس طرح ہمارے پاس کی الفاظ پر مشتمل ایک طلسم بن جائے گا۔ اگر آخر میں چار حرف کی جگہ دو حرف بچیں تو دو کا ہی لفظ بنادیں گے۔ پھر ہم ان سارے الفاظ کو اکٹھا کر کے ایک طلسم بنائیں گے۔ اور یہی اصل حرف

صوامت کے عمل کا طلسم یا تعویذ کہلاتا ہے۔

اب تفصیل ملاحظہ ہو:

و	ا	ح	د	ر	س	ط	ع	ک	ل	م
ب	س	ت	م	ن	ک	ا	ح	ع	ث	م

اچس درزم سھک طالع کھٹ موما

و	ا	ح	د	ر	س	ط	ع	ک	ل	م
ب	س	ت	م	ن	ک	ا	ح	ع	ث	م

گھور بھگن ررمو صھٹن بھگن

و	ا	ح	د	ر	س	ط	ع	ک	ل	م
ب	س	ت	م	ن	ک	ا	ح	ع	ث	م

و کھب اچھی دزہ کھٹن طعک کے

عمل مکمل ہوا۔ اور جو طلسم تیار ہوا وہ یہ ہے:

اچس درزم سھک طالع کھٹن بھگن بھگن
ررمو صھٹن بھگن و کھب اچھی دزہ کھٹن طعک کے

بظاہر ایک نہ سمجھ میں آنے والی عبارت ہے۔ اور اگر کوئی شخص کسی عالم یا مفتی کو دکھائے تو وہ نہ معلوم الفاظ والا فتویٰ لگا کر حرام یا منع فرمادیں گے۔ مگر آپ نے خود دیکھا کہ یہ کیسے بنائے گئے ہیں۔ اور جب یہ سارا طریقہ ان عالم یا مفتی صاحب کو دکھا یا جائے گا تو یہی عمل حلال اور جائز کہا جائے گا۔

اب اس طلسم کو سفیر کاغذ پر کالی سیاہی سے سانس بند کر کے لکھیں گے۔

ایسے تین طلسم تیار کریں گے۔ پھر سب کو بند کر کے کالا پتھر الپیت کر کا لا دھاگہ

چڑھا کر ایک کو قبرستان میں دو پرانی قبروں کے درمیان دفن کر دیں گے۔ دفن

کرتے وقت تعویذ کھڑا ہو۔ ایک کو چلتے پانی کے کنارے جو گیلی مٹی ہوتی ہے،

اس جگہ پر دفن کر دیں گے۔ بہتر ہے کہ کسی ذبیحی میں گیلی مٹی ڈالیں، پھر تعویذ رکھ

کر ڈالیں اور گیلی مٹی ڈال کر اس کو ذبیحی کو دفن کر دیں۔ تیسرا تعویذ وزن کے

نیچے رکھنا ہوتا ہے۔ مطلوب کی جگہ کی عوزن کے نیچے رکھنا سب سے بہتر ہے۔

ورنہ بچے گھر و وزن کے نیچے رکھیں۔

حرف صوامت سے عمل کو تیار کرنے کا خاص وقت تو گرہن کا ہی ہوتا ہے جو

سب سے مضبوط اور تیز اثر کرنے والا ہوتا ہے۔ باقی بہت اوقات

ہیں، جو اس عمل کو کرنے کے لئے مناسب ہیں۔ عالمین حضرات بہتر جاننے

ہیں۔ دنوں میں بہتر دن منگل کا ہے۔ اور منگل میں مہینہ کا آخری منگل بہت

مناسب ہے۔

جو کام آپ سوچ سکتے ہیں، وہ حرف صوامت سے کر سکتے ہیں۔ عمل تو بہت

لوگ کر لیتے ہیں مگر ان کو عباتیں ہی بنانی نہیں آتیں۔ اگر عبارات صحیح بنا لیتے

ہیں تو طلسم میں خرابی کر دیتے ہیں جس کی وجہ سے عمل کا اثر ہی نہیں ہوتا۔ چند اہم کاموں کی تفصیل یہ ہے: ”حرز بانداھنا، شہوت بانداھنا، نکاح بانداھنا کہ قالاں

جگہ نہ کرے یا فلاں جگہ ہی کرے، محبت باندھنا کہ فلاں جگہ سے بہت جائے
فلاں جگہ ہی جڑا رہے، غلط عادات باندھنا جیسے نشہ کرنا، چوری کرنا، شراب پیو
وغیرہ وغیرہ۔ مار پیٹ کی عادت، گالیاں دینے کی عادت، بدزبانی، نافرمانی،
حمل، مرض، سسر، قدم کسی خاص جگہ یا گھر کے لئے، آپس کا تعلق، دوستی،
دشمنی، ظالم کا کاروبار ترقی و رزق باندھنا وغیرہ وغیرہ۔“

حروف صفا امت کی مخصوص عبارت

عالمین کی آسانی کے لئے حروف صفا امت کی کئی عبارات دی جا رہی ہیں،
جو عالمین کے لئے کسی خزانے سے کم نہیں۔ عالمین ایسے اعمال ڈھونڈنے
میں زندگیاں گزار دیتے ہیں کہ کوئی ایسا عمل ملے جس سے درج ذیل سارے
کام ہو سکیں۔ یہ عبارات مکمل ہمارے تجربے میں آتی رہتی ہیں۔ ان
عبارات کو دیکھ کر مجھدام عالم مزید کئی عبارات تیار کر سکتا ہے۔ یہ عالم کی
مہارت پر منحصر ہے۔ اصول سب میں ایک ہی ہیں۔ عبارات کو موضوع کے
 لحاظ سے لکھا گیا ہے تا کہ سمجھنے میں آسانی ہو اور بعد میں ڈھونڈنا بھی آسان ہو۔

نشادی، منگنی، رشتہ، محبت، طلاق وغیرہ

(۱) محبت میں کسی کی عقل و خرد باندھنا تا کہ شدید محبت کرے
یہ عمل ایسی جگہ کیا جائے جہاں شوہر غلط عورتوں کی طرف رغبت رکھے اور
بیوی پر دھیان نہ دے، بچہ ماں باپ کا نافرمان ہو، بیوی شوہر سے محبت نہ کرتی
ہو اور خاص کر شوہر کے ہوتے ہوئے کسی دوسرے مرد کی طرف متوجہ ہو۔

جگہ نہ کرے یا فلاں جگہ ہی کرے، محبت باندھنا کہ فلاں جگہ سے بہت جائے
فلاں جگہ ہی جڑا رہے، غلط عادات باندھنا جیسے نشہ کرنا، چوری کرنا، شراب پیو
وغیرہ وغیرہ۔ مار پیٹ کی عادت، گالیاں دینے کی عادت، بدزبانی، نافرمانی،
حمل، مرض، سسر، قدم کسی خاص جگہ یا گھر کے لئے، آپس کا تعلق، دوستی،
دشمنی، ظالم کا کاروبار ترقی و رزق باندھنا وغیرہ وغیرہ۔“

حروف صفا امت کی مخصوص عبارت

عالمین کی آسانی کے لئے حروف صفا امت کی کئی عبارات دی جا رہی ہیں،
جو عالمین کے لئے کسی خزانے سے کم نہیں۔ عالمین ایسے اعمال ڈھونڈنے
میں زندگیاں گزار دیتے ہیں کہ کوئی ایسا عمل ملے جس سے درج ذیل سارے
کام ہو سکیں۔ یہ عبارات مکمل ہمارے تجربے میں آتی رہتی ہیں۔ ان
عبارات کو دیکھ کر مجھدام عالم مزید کئی عبارات تیار کر سکتا ہے۔ یہ عالم کی
مہارت پر منحصر ہے۔ اصول سب میں ایک ہی ہیں۔ عبارات کو موضوع کے
 لحاظ سے لکھا گیا ہے تا کہ سمجھنے میں آسانی ہو اور بعد میں ڈھونڈنا بھی آسان ہو۔

نشادی، منگنی، رشتہ، محبت، طلاق وغیرہ

(۱) محبت میں کسی کی عقل و خرد باندھنا تا کہ شدید محبت کرے
یہ عمل ایسی جگہ کیا جائے جہاں شوہر غلط عورتوں کی طرف رغبت رکھے اور
بیوی پر دھیان نہ دے، بچہ ماں باپ کا نافرمان ہو، بیوی شوہر سے محبت نہ کرتی
ہو اور خاص کر شوہر کے ہوتے ہوئے کسی دوسرے مرد کی طرف متوجہ ہو۔

عبارت: ”بستم نکاح وازدواج فلاں بن/ بنت فلاں“ کہیں بھی نکاح نہ ہو جس کا بطن سے نکلتا ہو اور نکاح نہ ہو۔

(۲) کسی خاص جگہ کے لئے نکاح باندھنا کہ وہیں ہو

یہ عمل اس جگہ کیا جائے، جہاں رشتہ طے ہو چکا ہو اور لڑکا یا لڑکی ماں باپ کی عزت خراب کر رہے ہوں اور انکار لڑکی ہوں جب کہ پہلے اقرار کیا تھا۔ چاہے جاوہ یا بچا بت کے اثرات کی وجہ سے انکار کر رہے ہوں، یہ عمل کر دیا جائے تا کہ کسی اور سے نکاح نہ ہو۔ خاص کر جب لڑکا اور لڑکی... دونوں کے ماں باپ راضی ہوں اور لڑکا لڑکی بھی رضا مند ہوں، لیکن بعد میں کسی غلط ٹوکے یا ٹوکی کی وجہ سے معاملہ خراب ہو رہا ہو تو یہ عمل ضرور کریں۔

عبارت: ”بستم نکاح و نسیحت و رشتہ فلاں بن/ بنت فلاں“ اس امر اے فلاں بن/ بنت فلاں کسی اور سے نہ ہو۔

(۳) نکاح باندھنا تا کہ کسی جگہ نکاح نہ ہو

ایسے مرد اور خواتین جو نکاح غلط نیت سے کرتے ہوں، ان کے لئے یہ عمل کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً ایسا مرد جو چیز کے لالچ میں شادیاں کرتا ہے اور پھر طلاق دے دیتا ہے۔ ایسی عورت جو امیر مردوں کو پھانسی کر شادی کرتی ہو اور پھر دولت لے کر اس کو چھوڑ دیتی ہو۔

عبارت: ”بستم نکاح وازدواج فلاں بن/ بنت فلاں“ کہیں بھی نکاح نہ ہو جس کا بطن سے نکلتا ہو اور نکاح نہ ہو۔

(۴) کسی خاص جگہ پر نکاح باندھنا تا کہ نکاح نہ ہو

اگر ایسا معاملہ ہو کہ کسی کی خاص جگہ پر شادی بہت نقصان دہ ہو، لڑکا یا لڑکی بچا بت ہو اور شادی سے خرابی آسکتی ہو تو ایسی جگہ یہ عمل کیا جائے مگر شہادت ہو اور فتویٰ بھی ہو جو وہ ہو۔

عبارت: ”بستم نکاح فلاں بن فلاں و فلاں بنت فلاں“ ہرگز نکاح نہ ہو جس کا بطن سے نکلتا ہو اور نکاح نہ ہو۔

(۵) مخصوص جگہ رشتہ و منگنی باندھنا

اگر کسی جگہ رشتہ کرنا بہت غلط ہو، لڑکا یا لڑکی یا خاندان والے غلط لوگ ہوں تو ایسی جگہ منگنی باندھ دی جائے تو رشتہ نہ ہوگا۔ اس معاملہ میں بھی فتویٰ لیں۔

عبارت: ”بستم رشتہ و منگنی فلاں بن/ بنت فلاں“ بن/ بنت فلاں، منگنی ہرگز نہ ہو۔

(۶) طلاق باندھنا

اگر شوہر بنا جائز کر رہا ہو اور بیوی کو طلاق دینا چاہ رہا ہو جب کہ اصلاح کی

گنجائش بھی موجود ہو یا پھر غلط فہمی کی بنیاد پر طلاق دی جا رہی ہو یا پھر طلاق ہونے سے بہت زیادہ فراقی ہونے کا امکان ہو تو ایسی صورت میں طلاق کی بندش کا عمل کیا جائے۔

عبارت: ”بہتم طلاق مائین فلاں بن / بہت فلاں و فلاں بن / بہت فلاں“ طلاق بھی نہ واقع ہو۔

(۷) محبت باندھنا

محرموں کے درمیان عمل کیا جا سکتا ہے۔ مثلاً بیوی روٹھ کر بیٹے چلی گئی، خاوند نے گھر سے نکال دیا اور لینے بیٹیل آتا ہو کوئی فرد راض ہو کر گھر چھوڑ کر چلا گیا ہو۔

عبارت: ”بہتم ہوش و عقل و قلب فلاں بن / بہت فلاں و رجبت فلاں بن / بہت فلاں، جب تک رجوع نہ کرے۔“

(۸) رخصتی بارات باندھنا

یہ عمل اس جگہ کیا جانا مناسب ہے جہاں لڑکی والوں کے ہاں شادی کرنا سخت نقصان دہ ہو اور اس بات کی کوئی شہادتیں موجود ہوں، لیکن لڑکے والے راضی نہ ہوتے ہوں۔ اس عمل کو کرنے سے کوئی نہ کوئی سبب بنے گا اور بارات نہ جاکے گی۔ فتویٰ لے کر یہ عمل کر سکتے ہیں۔

عبارت: ”بہتم رخصتی بارات فلاں بن فلاں، ہرگز روانہ نہ ہو سکے۔“

(۹) محبت کو ختم کرنا

جس جگہ لڑکا یا لڑکی غلط فرد سے محبت کرے اور محبت میں اندھا ہو جائے تو اس کا دل دھال دینے کے لئے یہ عمل کیا جائے۔ نیز آج کل لڑکے لڑکیاں خاندان کی عزت کی پرواہ کئے بغیر آپس میں تعلقات بناتے ہیں۔ ایسے لڑکے لڑکی آج کل میں تعلقات ختم کرنے کے لئے یہ عمل کیا جائے۔

عبارت: ”بہتم رخصت و رجبت دل فلاں بن / بہت فلاں و رجبت فلاں بن / بہت فلاں، محبت اور رجبت بالکل ختم ہو۔“

(۱۰) نیند باندھنا

یہ عمل کسی کو بے چین کرنے کے لئے کرتا کہ بچ تک نہ ملے، اس کو نیند نہ آئے۔ یہ عمل روٹھے کو مٹانے کے لئے اور غلط فہمی یا بھاگے ہوئے فرد کو دوا پس لانے کے لئے کیا جائے۔ کسی کو پریشان کرنے کے لئے یا کسی لڑکی کو اپنے پاس بلانے کے لئے ہرگز یہ عمل نہ کیا جائے۔

عبارت: ”بہتم نیند فلاں بن / بہت فلاں و رجبت فلاں بن / بہت فلاں، ملے بغیر نیند نہ آئے۔“

بہ کاری، فاجائز تعلقات، زنا وغیرہ

(۱) عورت کو زنا سے باندھنا تا کہ کسی بھی مرد سے زنا نہ کر سکے

ایسی خراب عورتیں جو مردوں کو خراب کریں، جسم فروش عورتیں اور ایسی نامراد بہنیں اور بیٹیاں جو اس حرام کی عادی ہو گئی ہوں، ان کے لئے یہ عمل کیا جائے۔ کسی مرد سے صحبت کرنے کے قابل نہ رہیں گی۔ یہاں ایک بات کا دھیان رہے کہ اس عمل کو کرنے سے عورت اپنے شوہر سے صحبت کے قابل رہتی ہے کیونکہ زنا کے لئے فرج کو باندھا گیا ہے، جائز کے لئے نہیں باندھا گیا۔

عبارت: ”بہتم فرج فلاں بنت فلاں بذکر معلوم ونا معلوم، ہرگز زنا نہ کر سکے بحق یا قافض“

(۲) مرد کو زنا سے باندھنا تا کہ کسی بھی عورت سے زنا نہ کر سکے

ایسا خبیث مرد جو عورتوں کی عزتوں کو لوٹا ہو، مختلف عورتوں سے تعلقات رکھتا ہو، بد معاشر اور ادا باش اور عیاش قسم کے مردوں کے لئے یہ عمل کیا جائے۔ وہ مرد کسی عورت سے صحبت کرنے کے قابل نہ رہے گا۔ یہاں ایک بات کا دھیان رہے کہ اس عمل کو کرنے سے شوہر اپنی بیوی سے صحبت کے قابل رہتا ہے کیونکہ زنا کے لئے مرد کے ذکر کو باندھا گیا ہے، جائز کے لئے نہیں باندھا۔ عبارت: ”بہتم ذکر فلاں بن فلاں بفرج فلاں بنت فلاں ہرگز زنا نہ کر سکے“

(۳) عورت کو زنا سے باندھنا تا کہ کسی خاص مرد سے زنا نہ کر سکے

ایسی خواتین جو بازاری توند ہوں لیکن کسی خاص مرد سے ناجائز تعلقات بنا لئے ہوں، ان کے لئے یہ عمل کیا جائے۔ وہ خاتون آنکھ داس مرد سے صحبت نہ کر سکے گی۔ بڑے بڑے خاندان اس حرام کام کی وجہ سے خراب ہو جاتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لئے یہ عمل کسی نعمت سے کم نہیں۔ افسوس کہ آج کل زنا بہت عام ہو گیا ہے۔ اور لوگوں کے لوگوں سے ناجائز تعلقات معمول بن گئے ہیں۔ یہاں تک کے شادی شدہ عورتیں بھی اس حرام کام میں ملوث پائی گئی ہیں حالانکہ اصل علاج کرنا بہت ضروری ہے۔

عبارت: ”بہتم فرج فلاں بنت فلاں بذکر فلاں بن فلاں، ہرگز زنا نہ کر سکے بحق یا قافض“

(۴) مرد کو زنا سے باندھنا تا کہ کسی خاص عورت سے زنا نہ کر سکے

ایسے مرد جن کا خاص کسی خاتون سے ناجائز تعلق ہو، ان کے لئے یہ عمل کیا جائے۔ وہ مرد آنکھ داس خاتون سے صحبت نہ کر سکے گا۔ بڑے بڑے خاندان اس حرام کام کی وجہ سے خراب ہو جاتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لئے یہ عمل کسی نعمت سے کم نہیں۔

عبارت: ”بہتم ذکر فلاں بن فلاں بفرج فلاں بنت فلاں ہرگز زنا نہ کر سکے“

مرضی، حمل، صحت وغیرہ

(۱) دردِ مرض یا اندھنا

اگر کسی خاص مرض کو یا اندھنا منظور ہو جو بکثرت ہو یا وبائی ہو تو درج ذیل عبارت جیسی عبارت بنا کر پہلے سے تیار رکھ لیں اور مریضوں کو پیٹنے کے لئے یا مقامِ مرض پر یا اندھنے کے لئے دیں۔ اسی پر ہر مرض کو قیاس کر لیں۔

”بستتم اور دردِ مرض ہو“

(۲) خاص مرض کو یا اندھنا

اگر کسی خاص مرض سے یا جو علاج کروانے کے کسی طرح صحت نہ رہی ہو یا مرض مسلسل بخوابی کی طرف جا رہا ہو تو اس کو یا اندھنے کے لئے یہ عمل کیا جائے۔ مرض کی جگہ مرض کا نام لکھا جائے۔ مثلاً کینسر کے لئے یہ عبارت بنائی جائے گی۔

عبارت: ”بستتم کینسر فلاں بن / بنت فلاں“

عبارت: ”بستتم کینسر فلاں بن / بنت فلاں، کینسر مزید نہ بڑھے“

اسی طرح دیگر امراض کے لئے بنا سکتے ہیں۔

عبارت: ”بستتم مرض فلاں بن / بنت فلاں، مرض نہ ہو“

عبارت: ”بستتم مرض فلاں بن / بنت فلاں، مرض مزید نہ بڑھے“

(۳) حمل یا اندھنا

اگر کوئی ایسا معاملہ پیش آجائے کہ حمل ٹھہرنا مزید نقصان دہ ہو یا بچہ اس مزید بچہ نہ کرنے کا فیصلہ کر لیا جائے تو رحم ٹکوانے کی بجائے یہ عمل کر دیا جائے۔

عبارت: ”بستتم حمل فلاں بنت فلاں، ہرگز حمل نہ ٹھہرے“

(۴) مرد کا نطفہ یا اندھنا

حمل با بیوڑ ہونے جیسا ہی معاملہ ہے۔ مرد کے نطفہ سے حمل قرار نہ پائے گا۔

عبارت: ”بستتم نطفہ فلاں بن فلاں، ہرگز حمل قرار نہ پکڑے“

(۵) صحت یا اندھنا

عمل ایسے دشمن کے لئے کریں، جس کا صحت مند رہنا آپ کے لئے نقصان دہ ہو۔ خصوصاً ایسے افراد جو بد معاشرت کے ہوں، وہ یا رعوں تو یہ عمل کریں، اس بیماری سے صحت یاب نہ ہوں گے۔

اگر کسی صحت مند انسان کے لئے یہ عمل کیا جائے گا تو جب وہ بیمار ہوگا، اس کو صحت نہ ہوگی۔ ایسے اعمال صرف ان موقعوں پر کرنے چاہئیں، جہاں شریعت

اجازت دے یعنی فتویٰ موجود ہو۔

عبارت: ”بستتم صحت فلاں بن / بنت فلاں، ہرگز صحت نہ ہو“

عہدہ ترقی معاش، نوکری وغیرہ

(۱) عہدہ باندھنا نہ ہئے

اگر ایسا معاملہ پیش آئے کہ ایک مستحق اور ایماندار شخص کو عہدے سے سارش کر کے بنایا جا رہا ہو تو اس عمل کو کیا جائے، وہ شخص اس عہدے سے نہ بنے گا۔

عبارت: ”بسم عہدہ فلاں بن بنت فلاں، اس عہدے سے نہ بنے“

(۲) ترقی باندھنا

اگر ایسا معاملہ پیش آئے کہ کسی شریک اور بے ایمان شخص کی ترقی ہو رہی ہو اور وہ ترقی کا مستحق بھی نہ ہو، سفارش یا کسی غلط ذرائع سے ترقی کروا رہا ہو تو اس وقت یہ عمل کیا جائے، اس کی ترقی نہیں ہوگی۔

عبارت: ”بسم ترقی فلاں بن بنت فلاں، کبھی ترقی نہ ہو“

(۳) دوکان، کاروبار وغیرہ، مطلب، آستانہ وغیرہ باندھنا

اگر کوئی ظالم شخص ہو اور پیسوں کے بل بوتے پر اس کا ظلم بڑھتا ہی جا رہا ہو اور عوام و خواص متاثر ہو رہے ہوں تو ایسے شخص کے ذریعہ معاش کو باندھنا ضروری ہو جاتا ہے۔ آج کل پیسہ ایک بہت بڑا ذریعہ ہے جس سے انسان اچھا یا برا کام یا آسانی کر سکتا ہے۔ فتویٰ لے کر کیا جائے۔ یہ نہ ہو کہ صرف اپنے

غصہ کی آگ کو بجھایا جائے۔ افسوس کہ آئے دن یہ دیکھتے ہیں آتا ہے کہ ماٹو والے دوکان دار کی دوکان کی بندش کا لوگ عمل کر داتے ہیں۔ یہ نہیں کر داتے کہ ہماری دوکان زیادہ چلے۔ اسی طرح کسی غلط یا فراڈ قسم کے عامل کا آستانہ، کچھو طبیب کا مطلب، کوئی خاص قسم کے کاروبار کا ڈھ وغیرہ وغیرہ باندھا جاسکتا ہے۔

عبارت: ”بسم کاروبار فلاں بن بنت فلاں، مرکز کاروبار نہ کر سکے“

عبارت: ”بسم دوکان فلاں بن بنت فلاں، مرکز دوکان نہ کر سکے“
نوٹ: دوکان کی جگہ آستانہ، مطلب، کچھو وغیرہ لکھا جاسکتا ہے۔

(۴) سفر باندھنا

اگر کسی کا سفر پناہ نقصان دہ ہو تو یہ عمل کر لیا جائے۔ اس میں اندرون ملک، بیرون ملک، کسی خاص علاقے، شہر یا ملک کا نام بھی لکھا جاسکتا ہے۔

عبارت: ”بسم سفر فلاں بن بنت فلاں، ہزارہ اندرون و بیرون ملک سفر نہ کر سکے“

(۵) کسی کی معاش باندھنا

یہ عمل بہت سوچا سمجھا کر کیا جائے کیونکہ آج کے دور میں سب سے بڑی اذیت کسی کو دینا ہو تو اس کو معاشی اذیت دی جائے۔ بہت سے ایسے لوگ ہیں جن کو اگر پیسہ مل جائے تو عیاشیوں، غلط کاموں، حرام کاموں اور لوگوں کو

نقصان پہنچانے میں خرچ کرتے ہیں۔ جب تک ان کے پاس پیسہ نہ ہو، وہ افراد اس طرح نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ ایسے لوگوں کے لئے عمل کیا جائے تاکہ ان کی معاش کا ہر قسم کا دروازہ بند ہو جائے اور وہ لوگوں کو پریشان اور نقصان پہنچانے کے قابل ہی نہ رہیں۔

عبارت: ”بستم معاش ہر قسم فلاں بن / بنت فلاں، ہرگز کہیں سے آمدنی نہ

(۵) کسی کی نوکری باندھنا

اگر کبھی ایسا معاملہ ہو کہ بندہ بے ایمان اور فراڈ قسم کا ہو، راشی ہو..... جہاں بھی نوکری کرتا ہو، انہی کے ہاں معاملات میں خرابی کرتا ہو اور اس کی خوب تحقیق ہو جائے تو ان کی اصلاح کے لئے بندش لگا دی جائے تاکہ لوگ اس کے شر سے محفوظ رہیں۔

اگر کہیں خاص جگہ پر نوکری باندھنی ہو تو دوسری عبارت کو استعمال میں لائیں۔ فلاں میں کہتی یا ادارے کا نام لکھا جائے گا۔ مثلاً محکمہ صحت میں نوکری نہ ملے، لیور برادر میں نوکری نہ ملے۔ اسی پر نگہ کو قیاس کر لیں۔

عبارت: ”بستم نوکری فلاں بن / بنت فلاں، ہرگز کہیں نوکری نہ ملے“
عبارت: ”بستم نوکری فلاں بن / بنت فلاں، فلاں میں نوکری نہ ملے“

بوری عادات

(۱) چوری کرنے کی عادت کو باندھنا

چوری کی عادت بچوں میں ہو یا بڑوں میں، بہت غلط ہے۔ اور جو لوگ چوری کو پیشہ بنالیں، ان کی اصلاح تو بہت ضروری ہے۔ ایسے لوگوں کے لئے یہ عمل کیا جائے۔

عبارت: ”بستم دست درز فلاں بن / بنت فلاں، ہرگز چوری نہ کرے“

(۲) شراب نوشی کی عادت باندھنا

شراب نوشی کون نہیں چاہتا کہ حرام ہے۔ اس غیث عادت سے کبھی ایسے ایسے گناہ ہو جاتے ہیں، جن کا انسان تصور نہیں کر سکتا۔ پھر سوائے کچھتا لوں کے کچھ نہیں پاس رہ جاتا۔ شرابی لوگوں کی شراب چھڑانے کے لئے یہ عمل کریں۔

یعنی پرانی عادت ہوگی، اتنا وقت تو لے لے گی۔ اس لئے ایک سے زائد بار ضرورت پڑنے پر عمل کریں تاکہ مضبوط بندش لگے اور دوبارہ وہ شخص شراب نوشی کی طرف نہ جائے۔

عبارت: ”بستم عادت شراب نوشی فلاں بن / بنت فلاں، ہمیشہ کے لئے شراب ترک کرے“

(۳) مارنے کی عادت باندھنا تاکہ کسی کو بھی نہ مار سکے

کچھ لوگ بہت ہاتھ چھوٹ ہوتے ہیں یعنی ہر کسی کو مارتے ہیں۔ چاہے وہ دینی یا دنی میں ہو، بچے ہوں، بگیم ہو یا پھر شر کار کردہ ہوں۔ کچھ اساتذہ خاص طور پر حکام قسم کے ہوتے ہیں۔ پڑھاتے اچھا ہیں مگر بچوں کو زبردہ ذرہ سی بات پر مارتے ہیں۔ اسی طرح کچھ بیگمات بچوں کو ناجائز مارتی ہیں۔ شوہر بگیم پر غصہ نکالتا ہے اور بگیم صلا چہ بچوں پر۔ کبھی بچے ہر کسی پر ہاتھ اٹھاتا ہے۔ نہ بڑا دیکھتا ہے، نہ چھوٹا۔ ایسے تمام کیڑوں کے لئے یہ عمل کی نعمت سے کم نہیں۔

عبارت: ”بہتم دوست راست و دوست چپ فلاں بن ربت فلاں فی حق کل مخلوق معلوم و نامعلوم، ہر اک کے لئے ہاتھ نہ ملیں“

(۴) مارنے و گالیاں دینے کی عادت باندھنا

تاکہ کسی کو بھی نہ مارے اور نہ گالیاں دے سکے

مارنے کے ساتھ ساتھ جن افراد میں گالیاں دینے کی بڑی عادت ہو، ان کی اصلاح کے لئے یہ عمل کریں۔ اگر صرف گالیاں ہی دیتا ہو تو ”دست“ کا لفظ عبارت سے نکال دیں، باقی عبارت وہی رہے دیں۔

عبارت: ”بہتم زبان و دست و بدقتن فلاں بن ربت فلاں فی حق معلوم و نامعلوم“ مع ہم نامی فہم لایہ جوعون“

(۵) قدم باندھنا تاکہ گھر سے بار نہ رہے

کچھ لوگوں کے ساتھ گھر سے باہر زیادہ وقت رہنے کا معاملہ ہوتا ہے۔ اگر معاش کا سلسلہ ہے یا پھر حقیقی مصروفیات ہیں تو کوئی بات نہیں۔ لیکن اگر بری صحبت، غلط عارفی وغیرہ کا معاملہ ہو تو اس کی اصلاح کے لئے یہ عمل کریں تاکہ جلدی گھر واپس آیا کرے۔ عمل کرنے کے بعد جب تک گھر واپس نہیں آئے گا انہی کا دل بے چین رہے گا۔

عبارت: ”بہتم قدم دریں مکان فلاں بن ربت فلاں، مگر سے باہر قرار نہ آسکے“

(۶) ہر قسم کا نشہ باندھنا

یہ عمل کسی بھی نشہ باندھنے میں استعمال کر سکتے ہیں۔ جس قسم کا نشہ کرتا ہو اس کے مطابق عبارت تیار کر دیں۔ ایک مثال کے ذریعے انہیوں کے نشہ کی عادت باندھنے کے لئے عبارت لکھی جاتی ہے۔

عبارت: ”بہتم نشہ انہیوں فلاں بن ربت فلاں، ہمیشہ کے لئے انہیوں کا نشہ ترک کرے“

نوٹ: یاد رہے کہ نشہ سے کئی جسمانی اعضا خراب ہو جاتے ہیں، اس لئے صرف نشہ باندھنا کافی نہیں ہوتا۔ باقاعدہ جسمانی علاج بھی کرانا چاہیے۔

زبان بندی، دشمن و غیرہ

(۱) زبان بندی

اگر کوئی انسان کسی کے خلاف بولتا رہتا ہو، سازشیں کرتا ہو، چغلیاں لگاتا ہو، فحیت کرتا ہو اور اس سے مسلسل دوسرے شخص کو نقصان پہنچا رہا ہو، کوئی عورت کسی شادی شدہ جوڑے کا گھر خراب کر رہی ہو، ساس یا تندہیں یا دوجہ زبان درازی کر لاتی ہوں، بہو زبان درازی کرتی ہو، بیوی یا شوہر ایک دوسرے سے لڑتے رہتے ہوں، داماد ماں باپ سے بدزبانی کرتی ہو۔ الغرض اس طرح کے تمام کئیوں میں اس عمل کو استعمال کریں۔

مبارت: ”بہت زبانی فلاں بن / بہت فلاں در غرض حق فلاں بن / بہت فلاں، کبھی خلاف نہ ہوئے“

(۲) مخلوق کی زبان بندی کے لئے

اگر کسی شخص کو ایسا مسئلہ درپیش ہے کہ کئی لوگ اس کے مخالف بولتے رہتے ہیں جیسا عموماً دفاقت میں ہوتا ہے تو ان کے لئے یہ عمل کریں۔ اسی طرح اگر سسرال میں بہو کے ساتھ ایسا معاملہ ہو کہ ساس، تندہیں، شوہر وغیرہ اس کے ساتھ بدزبانی کا معاملہ کریں تو یہ عمل وہاں بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

عبارت: ”بہت زبانی کل مخلوق معلوم و غیر معلوم فی حق فلاں بن / بہت فلاں“

(۳) مخصوص شخص کی زبان بندی

اگر کوئی خاص شخص اپنی زبان سے مسلسل نقصان پہنچا رہا ہو تو اس کے لئے یہ عمل کریں۔ یہ عمل عدالت میں خلاف گواہی سے روکنے کے لئے بھی کیا جاسکتا ہے۔

عبارت: ”بہت زبانی فلاں بن / بہت فلاں فی غرض حق فلاں بن / بہت فلاں، گز خلاف نہ ہوئے“

(۴) دشمن یا غمنا

دو لوگوں میں دشمنی یا غمنا کے لئے یہ عمل کریں تاکہ آپس کی دشمنی ختم ہو۔

عبارت: ”بہت دشمنی فلاں بن / بہت فلاں در میان فلاں بن / بہت فلاں / ہر گز دشمنی نہ کریں“

(۵) حسد یا غمنا

کچھ لوگوں میں حسد کی بری بیماری ہوتی ہے۔ اگر وہ کسی خاص فرد سے حسد کریں، تو یہ عمل کریں تاکہ حسد کی وجہ سے وہ کوئی غلط کام نہ کر بیٹھے۔

عبارت: ”بہت حسد فلاں بن / بہت فلاں در طرف فلاں بن / بہت فلاں، ہر گز حسد نہ کرے“

(۶) نیند باندھنا

عمل دشمن کو پریشان کرنے کے لئے کیا جاتا ہے تا کہ اس کو نیند نہ آئے اور اگر کسی بھی شخص کو مسلسل نیند نہ آنے کی شکایت ہو جائے تو اس کے دن بھر کے کاموں میں فرق پڑتا شروع ہو جاتا ہے اور وہ اپنے ہی مسائل میں گھورتا جاتا ہے۔ نیند ایک بہت بڑی نعمت ہے اور جس سے چھین جائے، اسی کو اس کا احساں ہو سکتا ہے۔ یہ عمل فوری لے کر کیا جائے۔

عبارت: ”بسم نیند فلاں بن / بنت فلاں، ہرگز نیند نہ آئے“

متنبرقی

کسی خاص گھر جانے سے روکنا

اگر کسی خاص گھر میں جانا نقصان دہ ہو تو اس جگہ جانے سے روکنے کے لئے عمل کیا جائے۔ جیسے بیٹے کا کوئی خاص دوست ہے اور وہ خراب لڑکا ہے، بیٹی کی سہیلی خراب ہے، خاوند کا دوست اچھا نہیں، فلاں رشتہ دار دشمن ہے مگر بظاہر اچھا بنا ہوا ہے اور کھانے پینے میں پرہیزی ہوئی چیزیں کھلاتا ہے وغیرہ وغیرہ۔ وجہ کوئی بھی ہو سکتی ہے۔ جہاں بھی ضرورت ہو، اس عمل کو کر لیا جائے۔

عبارت: ”بسم قدم فلاں بن / بنت فلاں در مکان فلاں بن / بنت فلاں، ہرگز گھر نہ جائے“ (نوٹ: مکان کی جگہ و مکان و دفتر وغیرہ لکھ سکتے ہیں)

(۴) عقل و خرد باندھنا

اگر کسی کو تسخیر کرنا ہو کہ وہ مکمل طرف داری کرے اور بالکل مخالف نہ ہو تو یہ عمل کریں۔

عبارت: ”بسم عقل و الخرد فلاں بن / بنت فلاں فی حق فلاں بن / بنت فلاں بحق صم کوہم لایر جعون“

(۳) نظر باندھنا

کچھ لوگوں کی گھبرانے کی عادت ہوتی ہے۔ اور ان کی نظر بھی لگ جاتی ہے۔ یا چاہیہ معاملہ ہو کہ لڑکی سکول و کالج جاتی ہے اور راستہ میں کوئی لڑکا کھڑا رہتا ہے اور گھورتا لڑکتا ہے۔ ایسی جگہ پر عمل کر لیا جائے۔

عبارت: ”بسم نظر فلاں بن / بنت فلاں و در طرف فلاں بن / بنت فلاں، ہرگز دیکھ نہ سکے“

(۴) کسی کا عمل باندھنا

کسی عامل کا عمل باندھنے کے لئے عبارت میں اس عمل کا نام لکھیں، وہ عمل چلانا بند ہو جائے گا۔ مثلاً عبارت دیکھیں اور اسی پر دیکھ کر قیاس کریں۔

عبارت: ”بسم عمل چہل کاف فلاں بن / بنت فلاں، ہرگز چہل کاف نہ چلے“

حروف صوماء مست کے عمل کی رجعت

علمائے فن اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ یہ ایک عجیب عمل ہے۔ جب عامل کسی کی بندش لگاتا ہے تو اس کی اپنی بندش بھی لگ جاتی ہے۔ اور کبھی تو ایسا بھی ہوتا ہے کہ عامل کوڑی کوڑی کا محتاج ہو جاتا ہے۔ دولت کے لالچ میں جو لوگ اس عمل کو ناجائز استعمال کریں گے، اللہ تعالیٰ ان کا بھی حال ایسا ہی کرے۔

اگر رجعت سے بچنے کے کوئی طریقہ ہیں۔ اور اگر لگ جائے تو اس کو ختم کرنے کے بھی کوئی طریقہ ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے

حروف صوماء مست کی رجعت سے بچنے کے اعمال

(۱)..... جن میں پر عمل کیا جاتا ہے، اگر وہ مرد ہے تو ایک کالا مرغائیں اور اگر عورت ہے تو ایک کالی مرغائی میں سائیں عمل بنانے کے بعد سر سے سات بار وار کر کسی غریب کو صدقہ کر دیں۔ یہ عمل طلسم تیا کر کرنے کے بعد کیا جائے۔ بالکل کا لے رنگ کا نہ ملے تو غالب کا لے رنگ ہونا شرط ہے۔

(۲)..... سورۃ اخلاص گیارہ مرتبہ، استغفر اللہ الصمد الہم گیارہ

مرتبہ، لکھنے سے پہلے پڑھ کر سینے پر دم کر لیں اور رجعت سے بچاؤ کی دعا مانگیں۔ یہ عمل تعویذ لکھنے سے پہلے کرنا چاہیے۔

حروف صوماء مست کی رجعت کا علاج

(۱)..... استغفر اللہ الصمد الہم کو سوا الاکھ مرتبہ جتنے مرضی دنوں

میں پورا کر لیں۔ ان شاء اللہ رجعت ختم ہو جائے گی۔

(۲)..... سورۃ انفاس گیارہ سو مرتبہ کیا رہ دن رجعت ختم ہونے کی نیت سے پڑھ لیں۔ ان شاء اللہ رجعت ختم ہو جائے گی۔

(۳)..... سورۃ بقرہ ایک بار پڑھ کر پانی پر دم کیا جائے۔ اس پانی سے اگر عامل پر رجعت گئی ہے تو اس کو غسل دیا جائے اور پیٹے کو دیا جائے اور اگر بکھڑا ہو جائے تو بکھڑا کو وصلوایا جائے۔ احتیاط کی جائے کہ دھونے کے بعد والا پانی جمع کر کے کسی گڑھے میں دیا دیں۔ اس پانی کی بے ادبی نہ ہو۔

حروف صوماء مست کے تعویذ و نالائست

حروف صوماء مست کے مختلف تعویذ و نالست ہیں۔ ان کی مائیں کے اپنے طریقے ہیں۔ جو جس کو صحت لگتا ہے، وہ کر سکتا ہے۔ یہاں ایسے طریقے بتانا مقصود نہیں جو بہت آسانی سے سمجھ میں آجائیں اور کام بھی ہو جائے۔

حروف صوماء مست کے تعویذ و طہر تیار کئے جاتے ہیں۔ ایک الفاظ لائستی ملتوی، دوسرا اعداد کے حساب سے۔ چونکہ حروف صوماء مست کا مزاج خاکی ہے، اس لئے خاکی چال ہی سے تیار کئے جاتے چاہئیں۔ طریقہ استعمال ہر کار درج ہے۔ اگر زیادہ تیز کرنا ہے تو پھر اسی طریقے پر استعمال کریں جس طریقے پر طلسم کو کیا جاتا ہے یعنی تین تعویذ تیار کر کے دو کو دبانے اور تیسرے کو وزن کے نیچے رکھنا۔

چند تعویذات درج کئے جاتے ہیں:

مرلغ یعنی ۳x۳ کا تعویذ بنایا جائے گا۔ اور حروف صوامت کے کلمات کو چار حصوں (احد، رص، طعک، لموہ) میں تقسیم کر کے لکھیں گے۔ نیچے مقصد کی عبارت لکھیں گے۔ عبارت لکھنے کا طریقہ وہی ہے جو پہلے بیان کیا گیا ہے۔ یہ تعویذات بھی لکھی جاسکتے ہیں۔ ایک پہننے کو دے دیں اور دوسرا وزن کے نیچے رکھوا دیں۔ چونکہ پہننے والا تعویذ کسی بھی مزاج کا دیا جاسکتا ہے، اس لئے غا کی مزاج کا تعویذ ہی پہننے کو دیا جائے گا تاکہ عمل بھر پور تاثیر سے کام کرے۔ جو لوگ خاص مزاج والے ہوئے، ان کے لئے تو بہت زیادہ فائدہ مند ہے۔

عالمین کی آسمانی کے لئے غا کی چال بھی جاری ہے

۱۰	۵	۳	۱۵
۳	۱۲	۹	۶
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۴	۱

تعویذ حروف صوامت

رص	احد	لموہ	طعک
طعک	لموہ	احد	رص
احد	رص	طعک	لموہ
لموہ	طعک	رص	احد

بستم (مقصد) (فلاں بن رزنت فلاں) (مقصد کی تفصیل)

نقش حروف صوامت

۱۳۳	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۷
۱۳۳	۱۳۹	۱۳۴	۱۳۰
۱۳۹	۱۳۴	۱۳۹	۱۳۱
۱۳۸	۱۳۲	۱۳۸	۱۳۵

بستم (مقصد) (فلاں بن رزنت فلاں) (مقصد کی تفصیل)

مثبت تعویذ جن کلمات اس طرح لکھیں گے ”احد سطح کموہ“

عالمین کی آسمانی کے لئے غا کی چال بھی جاری ہے

۲	۹	۷
۲	۵	۷
۶		۶

تعویذ حروف صوامت

سطح	کموہ	احد
احد	سطح	کموہ
کموہ	احد	سطح

بستم (مقصد) (فلاں بن رزنت فلاں) (مقصد کی تفصیل)

نقش حروف صوامت

۱۷۸	۱۸۵	۱۸۰
۱۸۳	۱۸۱	۱۷۹
۱۸۲	۱۷۷	۱۸۴

پہلے (مقصود) فلاں بن رہت فلاں (مقصود کی تفصیل)

جو ذوق صوامت کے تقویٰ و عزت و تقویٰ کے طریقے کے چہرہ نما میں استعمال کے طریقے

ذیل میں چند خاص طریقے درج کئے جا رہے ہیں۔ طریقے تو ہزار ہا ہیں مگر اس کا پی کے لئے جو درج ہو چکے ہیں، وہی کافی ہیں۔ پھر بھی تقویٰ و عزت و تقویٰ کا رہا ہے تا کہ عمل کرنے والے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکیں۔

دشمن کی دماغی صلاحیتیں باطل ہونا

کسی دشمن کی دماغی صلاحیتیں باطنی ہوں تو حروف صوامت کا مفروضہ فنا کی طرح لکھیں اور اس کے نیچے یہ عبارت لکھیں ”بسم دماغی صلاحیت فلاں بن رہت فلاں، دماغی صلاحیت مکمل بند ہو جائے“۔ دو تقویٰ تیار کریں۔ ایک کو قبرستان میں کسی پرانی اور بوسیدہ قبر کے کنارے دفن کریں اور دوسرے تقویٰ کو دشمن کے گھر میں دفن کریں۔ اگر گھر میں ممکن نہ تو راستے میں کر دیں۔

مثالت کا ایک خاص طریقہ استعمال

مثالت کے عددی نقش کو لکھا کر ”اعد رص طک لموہ“ کو اعمال خیر کی صورت میں دائیں طرف اوپر سے نیچے لکھیں اور اعمال شر میں بائیں طرف اوپر سے نیچے لکھیں۔ اور نقش کے نیچے مقصد کی عبارت لکھیں۔ اعمال خیر کے لئے سفید کاغذ پر کالی سیاہی سے لکھیں اور اعمال شر کے لئے سیدھی تختی پر لکھیں۔ اگر تختی نہ ملے تو کاغذ پر ہی لکھ لیں۔ ایک ایک مثال دونوں کی دی جاتی ہے:

اعمال خیر کے لئے مثال کے طور پر اگر چاہتے ہیں کہ حرد و جادو ختم ہو اور آئندہ اشرار نہ ہوں اس طرح لکھیں گے۔ ایک تقویٰ نگلے میں ڈالیں اور ایک کو گھر میں قبلے کی طرف داخلی دیوار پر فریم میں لگا دیں۔

۱۸۰	۱۸۵	۱۷۸	اعد
۱۷۹	۱۸۱	۱۸۳	رص
۱۸۴	۱۷۷	۱۸۲	طک
			لموہ

حرد و جادو ہر قسم کا ختم ہو اور آئندہ اشرار نہ ہوں

اسی طرح اگر اعمال شر کے لئے کرنا ہو تو حروف صوامت کو دائیں کی جگہ بائیں طرف لکھیں گے اور نیچے عبارت مکمل لکھیں گے۔ مثال کے طور پر ایک شخص کا کاروبار، مال و دولت، معاش باندھنا ہوتا کہ وہ تباہ و برباد ہو جائے اور کبھی معاشی فراخی نہ دیکھے تو اس کا تقویٰ ایسے بنے گا:

اعد	۱۸۵	۱۷۸
رکس	۱۸۱	۱۸۳
طوبہ	۱۸۲	۱۸۳

کاروباری اور معاشی تباہی آئے۔ دولت و کاروبار مکمل تباہ ہو۔ سخت بندش لگے۔ کبھی ترقی نہ ہو۔

انہی کو کسی شخص سماعت میں سیدہ کی تہمتی پر کندہ کر کے ایک پرانی و بوسیدہ قبر کے کنارے دفن کریں اور ایک کو اس کے معاشی جگہ پر دفن کریں تا کسی طرح بھی رکھ دیں۔ ان شاء اللہ سخت تباہی کا شکار ہو جائے گا۔

حروف صوامت کے نقوش کو ٹیپو ٹائپر بنانے کا مخفی واذ
اگر آپ چاہتے ہیں کہ حروف صوامت کا جو نقش لکھیں، وہ بہت جلد کام کرے اور تیری سے اثر کرے تو اس کے لئے خاص طریقہ سے نقش لکھا جاتا ہے۔ سب سے پہلے اوپر ”اجھڑط“ لکھیں۔ پھر ایک لائن چھوڑ کر مربع عددی لکھیں۔ پھر ایک لائن چھوڑ کر مکمل عبارت لکھیں۔ ان عبارت کو حروف صوامت سے امتزاج دے کر جو طلسم تیار ہو، وہ مکمل طلسم اس طرح لکھیں کہ نقش کے دائیں اوپر والے کونے سے شروع ہو کر دائیں گھڑی کی سمت میں گھومتا ہوا پورے نقش کے گرد لکھا جائے۔ اس طریقے سے تیار کردہ نقش کو جہاں بھی استعمال کریں گے، ان شاء اللہ، خوب تاثیر پائیں گے۔ اس کی شکل کچھ اس طرح بنے گی۔

اجھڑط

آغاز عبارت طلسم	عبارت طلسم	عبارت طلسم	عبارت طلسم	عبارت طلسم
۱۳۳	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۴	۱۳۵
۱۳۳	۱۳۶	۱۳۲	۱۳۰	۱۳۷
۱۳۹	۱۳۲	۱۲۹	۱۲۱	۱۳۵
۱۳۸	۱۲۲	۱۳۸	۱۳۵	۱۳۵

بسم (مقصد) (فلاں بن بریت فلاں) (مقصد کی تفصیل)

چند اہم نکات

- ۱)..... جس شخص کی ماں کا نام معلوم نہ ہو، اس کی جگہ ”حوالہ“ لکھیں۔
- ۲)..... اگر کسی خاص مدت کے لئے بندش لگانی ہو جیسے ایک سال، دو سال تو عبارت لکھتے وقت وہاں لکھا دیا جائے۔ جیسے ستم نگاہ فلاں بن فلاں، دو سال تک کسی سے نہ ہو۔
- ۳)..... اعمال خیر کے اعمال نیک سماعت میں اور شر کے شخص سماعت میں لکھیں۔